97450-وضوميں مصنوعی اعضا كو دھونا ضروری نہيں ہے۔

سوال

ميرا پاؤں كاٹ ديا گيا ہے۔ اللہ كا شكر ہے۔ اور اس كی جگہ پر مصنوعی پاؤں لگا ديا گيا ہے، تو كيا ميرے ليے مصنوعی قدم كو وضوميں دھونا لازمی ہے ؟ اور اگر جرابيں پہن ركھی ہوں تو ان پر مسح كرنا ہو گا ؟

پسنديدہ جواب

"اگر آپ كا پاؤں پنڈلی سے كاٹا گيا ہے اور آپ كا ٹخنہ سميت پاؤں كٹ چكا ہے، پھر آپ نے مصنوعی پاؤں پہنا ہوا ہے تو آپ پر اسے دھونا لازمی نہيں ہے، كٹے ہوئے پاؤں كو دھونا آپ سے ساقط ہو چكا ہے، نيز آپ مصنوعی پاؤں پر مسح بھی نہيں كريں گے، ليكن اگر آپ كا ٹخنہ يا آپ كے پاؤں كا ٹخنے سے نيچے كا كچھ حصہ مثلاً ايڑھی وغيرہ باقی ہے تو پھر اس حصے كو دھونا لازمی ہے، نيز اگر آپ اس پر جراب يا موزہ پہنتے ہيں تو آپ پاؤں كے باقی ماندہ حصے پر موجود جراب يا موزے پر مسح بھی كريں گے"
المنتقى من فتاوى الشيخ صالح الفوزان "(36/2)

واللہ اعلم